روز غدیر کے اعمال

<"xml encoding="UTF-8?>

۱۸ذی الحجہ روز غدیر تمام عیدوں میں عظیم ترین اور بڑی عید ہے۔خدا وند عالم نے کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں کیا مگریہ کہ اس نے آج کے دن کو عیدکا دن قرار دیااور آج کے دن کا احترام کیا ہے۔امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ مسلمانوں کے لئے جمعہ ،عیدالا ضحی اور عید فطر کے علاوہ بھی کوئی عید ہے ؟ آپ نے فرمایا : ہاں ایک عید ہے جو ان تمام عیدوں سے افضل ہے جس کا احترام سب سے زیادہ ہے ۔راوی نے دریافت کیا : وہ کون سی عید ہے ؟ آپ نے فرمایا: وہ دن وہ ہے جس دن رسول اسلام (ص) نے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو غدیر کے میدان میں اپنا خلیفہ وجانشین بنایا اور فرمایا: جس کا میں مولاو حاکم ہوں اس کے یہ علی مولا وحاکم ہیں ۔اور وہ دن ۱۸ ذی الحجہ ہے ۔راوی نے سوال کیا مولا اس دن کیا کرنا چاہئے ؟

آپ نے فرمایا:

اس دن محمد و آل محمد پر زیادہ سے زیادہ صلوۃ بھیجیں ، اور تمام دن عبادت خدا میں مصروف رہیں ۔اس دن روزہ رکھنا تمام عمر کے روزہ کے ثواب کے برابر ہے اس دن روزہ رکھنے والے کو خدا وند عالم سو حج اور سو عمرہ کا ثواب عنایت فرماتاہے۔

اس دن اپنے آپ کو قبر مطہر حضرت امیر المومنین علیہ السلام پر پہنچاناچاہئے۔

اس دن اپنے مومن بھائی کو ایک درہم دینا گویا لاکھ درہم دینے کے برابر ثواب رکھتاہے۔

اس دن ایک مومن کو کھانا کھلانا ایسا ہے جیسے تمام پیغمبروں اور صدیقین کو کھانا کھلایا ہو۔

اس دن دعائے ندبہ پڑھنا بہت زیادہ ثواب ہے۔

اس دن " عید غدیر " کی نیت سے اچھے کپڑے پہنے اور زینت کرے تو خدا وند عالم اس کے تمام گناہان کبیرہ و صغیرہ بخش دےتا ہے۔

اس دن غسل کرنا سنت موکدہ ہے ۔

اس دن جب کسی مومن بھائی سے ملاقات کرے تو مبارک باد پیش کرے اور کہے :

اَلْحَمْدُ للهِ الّذی جَعَلَنا مِنَ الْمُتَمَسِّکینَ بِولایَةِ اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ وَالاَئِمَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلامُ

اور یہ بھی پڑھے:

اَلْحَمْدُ للهِ الَّذی اَکْرَمَنا بِهذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنا مِنَ الْمُوفنَ، بِعَهْدِهِ اِلَیْنا وَمیثاقِهِ الّذی واثَقَنا بِهِ مِنْ وِلایَةِ وُلاةِ اَمْرِهِ وَالْقَوّامِ بِقِسْطِهِ، وَلَمْ یَجْعَلْنا مِنَ الْجاحِدینَ وَالْمُکَذِّبینَ بِیَوْمِ الدِّینَ

اس دن زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز بجا لانا مستحب ہے،کیوں کہ اسی وقت رسول اکرم (ص) نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو اپنا وصی و خلیفہ ہونے اور" من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ" کا اعلان فرمایا تھا ۔دو رکعت نماز مثل نماز صبح کے ہے یعنی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد قل ھو اللّٰہ احد پڑھے ۔

نماز تمام کرنے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے " شُکراً لِلّٰہ" سومرتبہ " اَلحَمدُ لِلّٰہ " اور سومرتبہ یا

جس قدر ہو سکے یہ دعا پڑھے :"

اَللّـهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لا شَرِيكَ لَكَ، وَاَنَّكَ واحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُواً اَحَدٌ، وَاَنَّ مُحَمّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، يا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْم فى شَأن كَما كانَ مِنْ شَأنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَىَّ بِاَنْ جَعَلْتَنى مِنْ اَهْلِ اِجابَتِكَ، وَاَهْلِ دِينِكَ، وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنى لِذلِكَ فى مُبْتَدَءِ خَلْقى تَفَضُّلاً مِنْكَ وَكَرَماً وَجُوداً، ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً، وَالْجُودَ جُوداً، وَالْكَرَمَ كَرَماً رَأفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً اِلى اَنْ جَدَّدْتُ ذلِكَ الْعَهْدَ لى تَجْدِيداً بَعْدَ تَجدِيدِكَ خَلْقى، وَكُنْتُ نَسْياً مَنْسِيّاً ناسِياً ساهِياً غافِلاً، فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنى ذلِكَ وَمَنَنْتَ بِهِ عَلَىَّ، وَهَدَيْتَنى لَهُ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَأنِكَ يا اِلهى وَسَيِّدى وَمَولاىَ اَنْ تُتِمَّ لى ذلِكَ وَلا تَسْلُبْنيهِ حَتّى تَتَوَفّانى عَلى ذلِكَ وَاَنتَ عَنّى راض، فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنعِمِينَ اَنْ تُتِمَّ نِعمَتَكَ عَلَىَّ، اَللّـهُمَّ سَمِعْنا وَاَطَعْنا وَاَجَبْنا داعِيَكَ بِمَنِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرانَكَ رَبَّنا وَاِلَيكَ المَصيرُ، آمَنّا بِاللهِ وَحدَهُ لا شَريكَ لَهُ، وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَّقْنا وَاَجبْنا داعِىَ اللهِ، وَاتَّبَعْنا الرَّسُولَ فى مُوالاةِ مَوْلانا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنينَ اَميرَ الْمُؤْمِنينَ عَلِىِّ بْنِ اَبيطالِب عَبْدِاللهِ وَاَخى رَسُولِهِ وَالصِّدّيقِ الاكْبَرِ، وَالحُجَّةِ عَلى بَرِيَّتِهِ، المُؤَيِّدِ بِهِ نَبِيَّهُ وَدينَهُ الْحَقَّ الْمُبينَ، عَلَماً لِدينِ اللهِ، وَخازِناً لِعِلْمِهِ، وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللهِ، وَمَوْضِعَ سِرِّ اللهِ، وَاَمينَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ، وَشاهِدَهُ فى بَرِيَّتِهِ، اَللّـهُمَّ رَبَّنا اِنَّنا سَمِعْنا مُنادِياً يُنادى لِلايمانِ اَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنّا رَبَّنا فَاغْفِرْ لَنا ذُنُوبَنا وَكَفِّرْ عَنّا سَيِّئاتِنا وَتَوَفَّنا مَعَ الابْرارِ، رَبَّنا وَآتِنا ما وَعَدْتَنا عَلى رُسُلِكَ وَلا تُخْزِنا يَوْمَ الْقِيامَةِ اِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْميعادَ فَاِنّا يا رَبَّنا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ اَجَبنا داعيكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ، وَصَدَّقْناهُ وَصَدَّقْنا مَوْلَى الْمُؤْمِنينَ، وَكَفَرْنا بِالجِبْتِ وَالطّاغُوتِ، فَوَلِّنا ما تَوَلَّيْنا، وَاحْشُرْنا مَعَ اَئِمَّتَنا فَاِنّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ آمَنّا بِسِرِّهِمْ وَعَلانِيَتِهِمْ وَشاهِدِهِمْ وَغائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ، وَرَضينا بِهِمْ اَئِمَّةً وَقادَةً وَسادَةً، وَحَسْبُنا بِهِمْ بَيْنَنا وَبَيْنَ اللهِ دُونَ خَلْقِهِ لا نَبْتَغى بِهِمْ بَدَلاً، وَلا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَليجَةً، وَبَرِئْنا اِلَى اِلله مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالاِنْسِ مِنَ الاَوَّلينَ وَالاخِرينَ، وَكَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطّاغُوتِ وَالاوثانِ الارْبَعَةِ وَاَشْياعِهِمْ وَاَتْباعِهِمْ، وَكُلِّ مَنْ والاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالاَنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهرِ اِلى آخِرِهِ، اَللّـهُمَّ اِنّا نُشْهِدُكَ اَنّا نَدينُ بِما دانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلَ مُحَمَّد صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنا ما قالُوا وَدينُنا ما دانُوا بِهِ، ما قالُوا بِهِ قُلْنا، وَما دانُو بِهِ دِنّا، وَما اَنْكَرُوا اَنْكَرْنا، وَمَنْ والَوْا والَيْنا، وَمَنْ عادُوا عادَيْنا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنّا، وَمَنْ تَبَرَّؤُا مِنهُ تَبَرَّأنا مِنْهُ، وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنا عَلَيْهِ آمَنّا وَسَلَّمْنا وَرَضينا وَاتَّبَعْنا مَوالينا صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ، اَللّـهُمَّ فَتَمِّمْ لَنا ذلِكَ وَلا تَسْلُبْناه، وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرّاً ثابِتاً عِنْدَنا، وَلا تَجْعَلْهُ مُسْتَعاراً، وَاَحْيِنا ما اَحْيَيْتَنا عَلَيْهِ، وَاَمِتْنا اِذا اَمَتَّنا عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّد اَئِمَّتَنا فَبِهِمْ نَأتَمُّ وَاِيّاهُمْ نُوالى، وَعَدُوَّهُم عَدُوَّ اللهِ نُعادى، فَاجْعَلْنا مَعَهُمْ فِى الدُّنْيا وَالاخِرَةِ، وَمِنَ الْمُقَرَّبينَ فَاِنّا بِذلِكَ راضُونَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ .

اللہ کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے
اے معبودا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ا س لئے کہ تیرے ہی لئے حمد ہے۔ تو تنہا ہے۔ تیرا کوئی ساجھی نہیں۔ اور یہ کہ تو یگانہ، یکتا و بے نیاز ہے۔ نہ تو کسی کا باپ اور نہ کسی کا بیٹا، اور نہیں ہے تیرا کوئی ہمسر۔ اور یہ کہ حضرت محمد ۃ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر۔
اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے، جو تیری شان کے لائق ہے۔ یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو ان میں جن کی دعا قبول فرمائی۔ جو تیرے دین پر ہیں، جو تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی، عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی۔ پھر تو نے اپنی محبت اور رحمت سے متواتر مہربانی پر مہربانی، عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی۔ اس وقت تک کہ میرے لئے بندگی کا یہ عہد پھر سے تازہ کیا۔

جب میری نئی پیدائش ہوئی تب میں بھولا بسرا، بھولنے والا، بے دھیان و بے خبر تھا۔ تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلا دیا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی ۔ پس یہ تیری ہی شانِ کریمی ہے اے میرے معبود، میرے سردار اور میرے مالک کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے، اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے۔ جب کہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے ۔

اے معبود! ہم نے سنا، ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان مند ہوکر تیرے داعی کا فرمان قبول کیا۔ پس حمد ہے تیرے لئے۔ تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور واپسی تیری طرف ہی ہے۔ ایمان رکھتے ہیں ہم اللہ پر جو یکتا ہے، کوئی اس کا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد ہ پر کہ خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر۔ ہم نے مان لیا اور قبول کیا اللہ کے اس داعی کو اور ہم نے پیروی کی رسول ہ کی اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں، کہ وہ مومنوں کے امیر علیؑ ابنِ ابی طالبؑ ہیں جو اللہ کے بندے، اس کے رسول کے بھائی، سب سے بڑے صدیق اور تصدیق کنندہ اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں۔ ان سے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی۔ وہ اللہ کے دین کے پرچم، اس کے علم کے خزینہ دار، اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اس کے رازدار ہیں۔ وہ خدا کی مخلوق پر اس کے امانتدار اور کائنات میں اس کے گواہ ہیں ۔

اے اللہ! اے ہمارے رب! یقینا ہم نے منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے سنا کہ ایمان لاو اپنے رب پر۔ پس ہم ایمان لے آئے اپنے رب پر۔ اب بخش دے ہمارے گناہوں کو، مٹادے ہماری برائیوں کو اور ہمیں نیکوکاروں جیسی موت دے۔

اے ہمارے رب عطا کر ہمیں وہ چیز جس کا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ پس اے ہمارے رب! ہم نے ترے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی۔ تیرے رسول کی پیروی کی۔ اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی تصدیق کی۔ اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا۔ پس اس کو ہمارا والی بنا دے جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے اماموں کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں۔ ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ و متوفی پر ایمان لائے ہیں اورہم راضی ہیں اس پر کہ وہ ہمارے امام، پیشوا و سردار ہیں۔ اور کافی ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان اس کی مخلوق میں سے۔ نہیں چاہتے ہم ان کی جگہ کسی اور کو اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان لوگوں سے اپنی علیحدگی ظاہر کرتے ہیں جو ائمہ طاہرینؑ کے مقابلے میں آکر لڑے، وہ اولین میں سے ہوں یا آخرین میں سے، جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔ اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا، نیز ہم دور ہیں شیطان سے، چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں۔

اے اللہ ! ہم تجھے گواہ رکھتے کہ ہم اسی دین پر ہیں جس پر محمد ہ و آلِ محمد تھے کہ خدا رحمت کرے ان پر اوران کی آل پر۔ ہمارا قول وہی ہے جو ان کا قول تھا۔ ہمارا دین وہی ہے جو ان کا دین تھا۔ ان کا قول ہی ہمارا قول اور ان کا دین ہی ہمارا دین ہے۔ جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت۔ جس سے ان کی محبت اس سے ہماری محبت۔ جس سے ان کی دشمنی اس سے ہماری دشمنی۔ جس پر ان کی لعنت اس پر ہماری لعنت۔ جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں۔ جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالبِ رحمت ہیں۔ ہم ایمان لائے، تسلیم کیا اور راضی ہوئے اور اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں۔ ان پر خدا کی رحمت ہو!

اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کردے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روش بنا دے اور اس کو عارضی قرار نہ دے۔ جب تک زندہ ہیں، ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آلِ محمدہ ہمارے امام و پیشوا ہیں۔ ہم ان کی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہیں۔ ان کا دشمن خد ادشمن ہے ہم اس کے دشمن ہیں ۔ پس قرار دے ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

اس کے بعد مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی زیارت پڑھے جو زیارت کی کتابوں میموجود ہے بالخصوص زیارت امین اللہ پڑھے۔اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّهمَّ اِنّى اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَالشَّانِ وَالْقَدْرِ الَّذى خَصَصْتَهما بِهِ دُونَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلى مُحَمَّدٍ وَعَلِى وَاَنْ تَبْدَءَ بِهما فى كُلِّ خَيْرٍ عاجِلٍ اَللّهمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ الاَئِمَّةِ الْقادَةِ وَالدُّعةِ السّادَةِ وَالنُّجُومِ الزّاهِرَةِ وَالاَعْلامِ الْباهِرَةِ وَساسَةِ الْعِبادِ وَاَرْكانِ لْبِلادِ وَالنّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفينَةِ النّاجِيَةِ الْجارِيَةِ فِى اللُّجَجِ الْغامِرَةِ اَللّهمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ خُزّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكانِ تَوْحِيدِكَ وَدَعآئِمِ دينِكَ وَمَعادِنِ كَرامَتِكَ وَصِفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الاَتْقِياۤءِ الاَنْقِياۤءِ النُّجَباۤءِ الاَبْرارِ وَالْبابِ الْمُبْتَلى بِهِ النّاسُ مَنْ اَتاهُ نَجى وَمَنْ اَباهُ هوى اَللّهمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ اَهلِ الذِّكْرِ الَّذينَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهمْ وَذَوِى الْقُرْبَى الَّذينَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعادَ مَنِ اقْتَصَّ اثارَهمْ اَللّهمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ كَما اَمَرُوا بِطاعَتِكَ وَنَهوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلّوُا عِبادَكَ عَلى وَحْدانِيَّتِكَ اَللّهمَّ اِنّى اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجيبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَمينِكَ وَرَسُولِكَ اِلى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ اَميرِ الْمُؤْمِنينَ وَيَعْسُوبِ الدّينِ وَقاۤئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلينَ الْوَصِىِّ الْوَفِىِّ وَالصِّدّيقِ الاَكْبَرِ وَالْفارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْباطِلِ وَالشّاهدِ لَكَ وَالدّالِّ عَلَيْكَ وَالصّادِعِ بِاَمْرِكَ وَالْمُجاهدِ فى سَبيلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فيكَ لَوْمَةُ لاۤئِمٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلى مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنى فى هذَا الْيَوْمِ الَّذى عَقَدْتَ فيهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهدَ فى اَعْناقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهمُ الدّينَ مِنَ الْعارِفينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرّينَ بِفَضْلِهِ مِنْ عُتَقاۤئِكَ وَطُلَقائِكَ مِنَ النّارِ وَلا تُشْمِتْ بى حاسِدِى النِّعَمِ اَللّهمَّ فَكَما جَعَلْتَهُ عيدَكَ الاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِى السَّماۤءِ يَوْمَ الْعَهدِ الْمَعْهودِ وَفِى الاَرْضِ يَوْمَ الْميثاقِ الْمَاْخُوذِ وَالجَمْعِ المَسْئُولِ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ وَاَقْرِرْ بِهِ عُيُونَنا وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنا وَلا تُضِلَّنا بَعْدَ اِذْ هدَيْتَنا وَاجْعَلْنا لاِنْعُمِكَ مِنَ الشّاكِرينَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذى عَرَّفَنا فَضْلَ هذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنا بِهِ وَشَرَّفَنا بِمَعْرِفَتِهِ وَهدانا بِنُورِهِ يا رَسُولَ اللّهِ يا اَميرَ الْمُؤْمِنينَ عَلَيْكُما وَعَلى عِتْرَتِكُما وَعَلى مُحِبِّيكُما مِنّى اَفْضَلُ السَّلامِ ما بَقِىَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَبِكُما اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّهِ رَبّى وَرَبِّكُما فى نَجاحِ طَلِبَتى وَقَضاۤءِ حَواۤئِجى وَتَيْسيرِ اُمُورى اَللّهُمَّ اِنّى اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلى مُحَمَّدٍ و الِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هذَا الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبيلِكَ لاِطْفاۤءِ نُورِكَ فَاَبَى اللّهُ اِلاّ اَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اَللّهمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنينَ الْكُرُباتِ اَللّهمَّ امْلاَءِ الاَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً كَما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً وَاَنْجِزْ لَهمْ ما وَعَدْتَهمْ اِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْميعادَ